بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۔ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم :- جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۱۱ شعبان ۱۳۸۹ھ - ۲۴ اخاء ۱۳۴۸ ہش - ۲۴ اکتوبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۴۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عمر بڑھانے کا بہترین نسخہ یہ ہے کہ انسان اعلائے کلمۃ الاسلام میں مصروف ہو جائے

آج کل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے

"سب آدمی اپنے اپنے کام اور غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہیں واقف نہیں ہوتے بعض کا اتنا ہی کام ہوتا ہے کہ چوپاؤں کی طرح کھاپی لینا۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اتنا گوشت کھاتا ہے' اِس قدر کپڑا پہنتا ہے' وغیرہ۔ اور کسی بات کی ان کو پرواہ اور فکر ہی نہیں ہوتی۔ ایسے آدمی جب پکڑے جاتے ہیں تو پھر یک دفعہ ہی ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے لیکن جو لوگ خدمتِ دین میں مصروف ہوں ان کے ساتھ نرمی کی جاتی ہے اُس وقت تک کہ جب تک کہ وہ اس کام اور خدمت کو پُورا نہ کرلیں۔

انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔ یہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ سے دھوکا نہیں چلتا۔ جو اللہ تعالیٰ کو دغا دیتا ہے وہ یاد رکھے کہ اپنے نفس کو دھوکا دیتا ہے' وہ اس کی پاداش میں ہلاک ہو جاوے گا۔ پس عمر بڑھانے کا اِس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں ہے کہ انسان خلوص اور وفاداری کے ساتھ اعلائے کلمۃ الاسلام میں مصروف ہو جاوے اور خدمتِ دین میں لگ جاوے۔ اور آج کل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر عمر کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے یُونہی چلی جاتی ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جلد ششم صفحہ ۳۲۹، ۳۳۰)

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۲۳ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی طبیعت اِن دنوں پتّا کی خرابی اور معدہ میں تکلیف کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰہم آمین۔

• محترم مولانا سید احمد علی صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ سیالکوٹ بغرض علاج سول ہسپتال سیالکوٹ میں داخل ہیں۔ ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد بتایا ہے کہ اپنڈے سائٹس نہیں بلکہ Intestinic Collic ہے۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد درد کے دَورے ہوتے رہتے ہیں ضعف بہت ہو چکا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم مولانا صاحب کو جلد کامل صحت عطا فرمائے اور سلسلہ کی بیش از پیش خدمت کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔

مشرقی پاکستان کے دوست وقفِ جدید کی طرف فوری توجہ فرمائیں

مشرقی پاکستان میں بعض دوست تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری طرح بیدار و حساس ہیں اور انہوں نے وقفِ جدید کے لئے اپنے وعدہ جات کی تکمیل بڑی حد تک کر دی ہے۔ لیکن ابھی ایسے دوست باقی ہیں جن کا وعدہ ہنوز تشنۂ تکمیل ہے۔ اسی طرح ایسی جماعتیں بھی ہیں جن کا بجٹ ابھی پورا نہیں ہوا۔ ان کی خدمت میں یاددہانیاں بھیجی جا رہی ہیں۔ وہ ازراہِ کرم جلد تر اس طرف توجہ فرما کر اپنے وعدہ جات پورے فرمائیں۔

وقفِ جدید کا مالی سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی ہیں لہٰذا اِس طرف فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

احمدیہ ہوسٹل لاہور کیلئے سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت

شرائط: گریجوایٹ، دینی مسائل سے واقف، انتظامی قابلیت والے، محکمہ تعلیم میں تجربہ والوں کو ترجیح۔

تنخواہ: -/۲۵۰ روپے ماہوار۔

درخواستیں معرفت مقامی امیر ۱۰ر نومبر تک بنام ناظر تعلیم۔

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۴ر اخاء ۱۳۴۸ہش

الہامی دعائیں

اللہ تعالیٰ اپنے مامورین کو جنہیں وہ اپنی رضا کے مطابق کسی دینی کام کے لئے مامور کر کے مبعوث فرماتا ہے اکثر الہامی دعائیں بھی سکھاتا ہے۔ ایسی دعاؤں کی غرض غالباً یہ ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس کام کے لئے کسی مامور کو مبعوث کیا ہے اس کے متعلق اس مامور کو رہنمائی ملے تاکہ وہ اس کے مطابق عمل پیرا ہو کر اپنے مفوضہ کام کو باحسن طریق سرانجام دینے کے لئے اللہ تعالیٰ سے اس کے مطابق استمداد کرے۔

دوسرے ایسی الہامی دعاؤں میں ایک بات جو قابلِ غور ہے وہ یہ بھی ہوتی ہے کہ ایسی دعائیں دراصل ان کاموں کے متعلق ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ مامورین سے کرانا چاہتا ہے۔ مگر وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ مامورین اللہ تعالیٰ کی استمداد خود کریں تاکہ انہیں اللہ تعالیٰ سے زیادہ سے زیادہ معرفت کا موقع حاصل ہو اور وہ جلد از جلد اپنے مفوضہ کام کی تکمیل کے لئے کوشاں ہوں۔

قرآنِ کریم سے پتہ چلتا ہے کہ قریباً ہر نبی اللہ کو اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً دعائیں بذریعہ الہام سکھائی ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی وجوہات بیان کرتے ہوئے اکثر وضاحت اس طرح فرمائی ہے کہ ایسی دعائیں جلد قبولیت کا درجہ حاصل کرتی ہیں۔ مثلاً اگر کوئی اعلیٰ حاکم اپنے ماتحت کے دفتر کا معائنہ کر رہا ہو اور دفتر میں بعض ضروری اشیاء کی کمی دیکھے جن کے بغیر کام زیادہ آسانی سے سرانجام نہیں پا سکتا تو وہ حاکم اعلیٰ خود اپنے ماتحت سے کہتا ہے کہ تم ایسی چیزوں کی درخواست مجھے دو میں منظوری دے دوں گا۔ ظاہر ہے کہ جس چیز کی کمی محسوس کر کے حاکم اعلیٰ نے اپنے ماتحت کو درخواست کرنے کی ہدایت کی ہے وہ حاکم اعلیٰ فوراً منظور کر لے گا اور اس طرح درخواست کی منظوری میں التوا نہیں ہو گا۔

الغرض الہامی دعائیں نہایت زود اثر ہوتی ہیں اور ان کی منظوری گویا دعا مانگنے سے بھی پہلے ہو چکی ہوتی ہے۔ جس طرح قرآنِ کریم میں حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق آتا ہے کہ جب ان سے چوک ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو خود معافی کے الفاظ سکھائے اور ان کو معاف کر دیا۔ اس طرح کی اور بھی مثالیں قرآن کریم میں ملتی ہیں۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ الہامی دعائیں جہاں تک مامورین کا تعلق ہے خود اللہ تعالیٰ کی رضا اور منشاء کے مطابق ہوتی ہیں البتہ اللہ تعالیٰ کئی فوائد کے پیشِ نظر ان کے الفاظ اور آداب خود سکھاتا ہے۔ چنانچہ سورہ الحمد میں اس امر کی بہترین مثال اللہ تعالیٰ نے ہمارے سامنے رکھی ہے اور وہ ترتیب بھی سکھائی ہے جو دعا مانگتے ہوئے دعا کرنے والے کو پیشِ نظر رکھنی چاہیئے۔ احادیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جو دعائیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے الفاظ میں آتی ہیں۔ ہمارا یقین ہے کہ ان میں بہت سی ایسی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ الہام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سکھائی ہیں۔ اور بعض ایسی ہیں کہ گو الفاظ اللہ تعالیٰ کے نہ ہوں مگر اللہ تعالیٰ کی تفہیم سے دعائیں کی گئی ہوں گی کچھ ایسی بھی دعائیں ہوں گی جو الہامی دعاؤں کے نمونہ پر کی گئی ہوں گی۔ واللہ اعلم۔

جہاں تک مامورین کے علاوہ دوسرے بندگانِ حق کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ انہیں بھی بذریعہ الہام دعائیں سکھاتا ہے تاہم ہمیں چاہیئے کہ جب ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو الہامی دعاؤں کے نمونہ کو سامنے رکھیں۔ اس طرح انشاء اللہ دعا کی قبولیت کا زیادہ احتمال ہے۔ اکثر عباد اللہ تو مامورین کی الہامی دعاؤں ہی سے زیادہ کام لیتے ہیں۔ اور یہ یقینی بات ہے کہ جو الفاظ الہامی دعا میں خود اللہ تعالیٰ نے استعمال کئے ہیں ان میں تاثیر بھی زیادہ ہونی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ ان الفاظ سے مفہوم کے مطابق ہی دعا کو قبول فرماتا ہے۔

اکثر دوستوں نے اسی غرض سے قرآنی دعائیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں اور بعض دوسرے بزرگوں کی دعائیں جمع کی ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بھی بہت سی الہامی دعائیں ہیں اور اکثر احباب ان سے استفادہ کرتے ہیں۔ ذیل میں ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چند چیدہ چیدہ دعائیں درج کرتے ہیں احباب کو چاہیئے کہ ان کو زبانی یاد کر لیں اور بوقتِ ضرورت ان سے استفادہ کریں:۔

(۱) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (تذکرہ صـ۳۲ طبع دوم)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور قابلِ تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور عظمت والا ہے۔ اے خدا محمدؐ اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما۔

(۲) رَبِّ اَذْھِبْ عَنِّی الرِّجْسَ وَطَھِّرْنِیْ تَطْھِیْرًا۔ (تذکرہ صـ۲۹)

ترجمہ:۔ اے میرے رب! مجھ سے ناپاکی کو دُور رکھ اور مجھے بالکل پاک کر دے۔

(۳) رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔ (تذکرہ صـ۴۷)

ترجمہ:۔ اے میرے رب! تو مجھے اکیلا مت چھوڑ۔ تُو خیرالوارثین ہے۔

(۴) رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ، رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ۔ (تذکرہ صـ۴۵۸)

ترجمہ:۔ اے میرے رب! ہر چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب! تُو میری حفاظت فرما۔ میری مدد کر اور مجھ پر رحم فرما۔

(۵) اِشْفِنِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَارْحَمْنِیْ (تذکرہ صـ۶۰۴)

ترجمہ:۔ مجھے اپنے حضور سے شفا بخش اور مجھ پر رحم فرما۔

(۶) بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الْبَرِّ الْکَرِیْمِ، یَا حَفِیْظُ یَا عَزِیْزُ یَا رَفِیْقُ یَا وَلِیُّ اشْفِنِیْ۔ (تذکرہ صـ۵۲۴)

ترجمہ:۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو شافی ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو غفور رحیم ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو احسان کرنے والا کریم ہے۔ اے حفاظت کرنے والے۔ اے غالب۔ اے رفیق۔ اے ولی! مجھے شفا دے۔

(۷) (۱) رَبِّ اَصِحَّ زَوْجَتِیْ ھٰذِہٖ۔ (تذکرہ صـ۳۴۴)

ترجمہ:۔ اے میرے خدا! میری اِس بیوی کو بیمار ہونے سے بچا اور بیماری سے شفا بخش۔

(۲) رَبِّ اشْفِ زَوْجَتِیْ ھٰذِہٖ وَاجْعَلْ لَّھَا بَرَکَاتٍ فِی السَّمَآءِ وَبَرَکَاتٍ فِی الْاَرْضِ۔ (تذکرہ صـ۵۹۰)

ترجمہ:۔ اے میرے رب! میری اس بیوی کو شفا بخش اور اُسے آسمانی برکتیں اور زمینی برکتیں عطا فرما۔

گھر بیٹھے دُنیا کی سیر

احمدی مجاہدین اکنافِ عالم میں دن رات اسلام پھیلا رہے ہیں آپ الفضل کے ذریعہ بآسانی ان کی تبلیغی سرگرمیوں سے باخبر ہو سکتے ہیں آج ہی الفضل کا روزانہ پرچہ جاری کروا کر گھر بیٹھے دُنیا کی سیر کا سامان کیجئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

صداقت اسلام کا ایک چمکتا ہوا نشان

آٹھویں صدی ہجری کے ایک ولی اور عالم ربانی کی حیرت انگیز پیشگوئی

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

دہلی کے ولی اور عالم ربانی حضرت شیخ یوسف چشتی ؒ

اسلامی ہند کے جن اولیاء و اصفیاء نے اس برصغیر کو آفتاب اسلام کی ضیا پاشیوں سے منور کیا۔ ان میں سلسلہ چشتیہ کے آٹھویں صدی ہجری کے مشہور و معروف بزرگ طریقت، دلی کے ولی کامل اور قرآن، حدیث اور فقہ کے شہرہ آفاق عالم ربانی حضرت شیخ یوسف چشتی دہلوی (متوفی ۷۴۳ھ / ۱۳۴۲ء) رحمۃ اللہ علیہ کو نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ آپ حضرت چراغ دہلوی جانشین حضرت سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء کے خلفاء کبار میں سے تھے۔ خزینۃ الاصفیاء، نزہۃ الخواطر، تذکرہ علمائے ہند، تذکرہ اولیائے ہند و پاکستان اور انوار اولیاء میں آپ کا ذکر موجود ہے۔ آپ کی واحد علمی یادگار کتاب تحفۃ النصائح ہے جو فارسی نظم میں ہے۔ اور ۵۲ ابواب پر مشتمل ہے۔

تحفۃ النصائح میں قرب قیامت کی علامات کا ذکر

اس کتاب کے تیسرے باب میں آپ نے زمانہ مسیح موعود کی علامات یعنی قرب قیامت کی نشانیاں بیان فرمائی ہیں۔ چنانچہ ارشاد فرماتے ہیں :-

دانی قیامت را نشاں دجال دیگر دابہ ہم
عیسے فرود آید کشد دجال را اندر شتر خر
یاجوج ماجوج ہم پدید آشوند اندر جہاں
سرہائے بعضے آسماں باشند بعضے یک شبر
از سوئے مغرب شمس را باشد طلوعے بے نزاع
بستہ شود در توبہ را کاں بود مفتوح بر بشر
کثرت زنا اندر جہاں دانی قیامت را نشاں
بر اسپ چوں بینی زناں آید قیامت زود تر
دیگر نشانے علمہا خوانند خلقے بے عمل
ساجد بہ بینی اندکے مسجد بہ بینی بیش تر
مشغول بینی در بنا خلقے شدہ از جان و دل
مرگے بخواہی آں زماں مردن بہیں بہتر شمر
محمود احمد تاج دیں مزدور بینی ہر طرف
شادی قبولا زیرکا۔ مقطع شدہ ہم شہر
اہل بوادی روستا چوپاں شباں ہم جفت را
کفشے نہ گاہی پائے شاں پگے نبود شاں بسر
دانی قیامت بیشکے ایشاں چوں بینی شہریار
مشغول گشتہ در بنا ہر یک بقصرے مفتخر

(تحفۃ النصائح صفحہ ۱۲)

فارسی اشعار کا ترجمہ

(یعنی) تم دجال کو قیامت کا نشان سمجھو اور دابۃ (الارض) کو بھی (نشان سمجھو) حضرت عیسے نزول فرما ہوں گے۔ اور گدھے پر سوار دجال کو ہلاک کریں گے۔ یاجوج اور ماجوج بھی دنیا میں پیدا ہو جائیں گے۔ بعض کے سر آسمان پر ہوں گے۔ اور بعض بالشتئے ہوں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سورج مغرب کی طرف سے طلوع کرے گا۔ اور توبہ کا دروازہ جو انسانوں پر کھلا تھا بند ہو جائے گا۔ زنا کی کثرت کو (بھی) قیامت کی نشانی سمجھو (اور جب عورتوں کو گھوڑوں پر سوار دیکھو تو سمجھ لو کہ) قیامت جلد آ جائے گی۔ ایک اور نشان یہ ہے کہ بے عمل لوگ علم پڑھیں گے۔ عبادت گزار خال خال نظر آئیں گے (مگر) مسجدیں بہت دکھائی دیں گی۔ اور (تم) لوگوں کو تعمیرات میں بدل و جان مشغول دیکھو گے۔ تب تم موت مانگو۔ کیونکہ اس زمانہ میں مرنا ہی بہتر سمجھنا (اس وقت) **محمود احمد دین کا تاج ہوگا۔** تمہیں ہر طرف مزدور نظر آئیں گے۔ اے عقلمند تو خوش ہو جا مقطع (یعنی دراتی) بھی مشہور ہو چکی ہوگی۔ گنوار دیہاتیوں اور چرواہوں کے پاؤں میں کبھی جوتی نہیں ہوگی اور سر پر پگڑی نہیں ہوگی۔ جب تو ان کو حاکم و برسر اقتدار دیکھے تو قیامت کو بلا شک و شبہ نزدیک جان لے۔ ہر شخص بڑے بڑے قابل فخر محلات بنانے میں مشغول ہوگا۔

اسلام کی صداقت کا چمکتا ہوا نشان

مندرجہ بالا پیشگوئی کے مطابق دجال (فتنہ صلیب) اور دابۃ الارض (طاعون) کا ظہور یاجوج ماجوج کی آسمانوں تک پرواز مغرب سے تبلیغ اسلام کا آغاز۔ کثرت زنا عورتوں کی گھوڑوں پر سواری۔ بے عملوں کو شوق علم، مسجدوں کی کثرت اور روح بلالی کا فقدان، سر بفلک عمارتوں کی تعمیر، مزدوروں کسانوں اور چرواہوں کی حکومت کا قیام۔ درانتی کے نشان کی شہرت وغیرہ تمام علامات کا وقوع پذیر ہونا کسی تشریح و توضیح کا محتاج نہیں۔ خصوصاً حضرت شیخ یوسف چشتی رح نے مسیح محمدی کی بعثت اور اس کے ذریعہ (دینی حیثیت سے) عیسائیت کے پاش پاش ہو جانے کے بعد یہ خبر دی ہے کہ اس زمانہ میں **محمود احمد دین کا تاج ہوگا۔** وہ نہ صرف آپ کے نہایت درجہ بلند مقام اور فقید المثال علمی کمال پر شاہد ناطق ہے بلکہ اسلام کی صداقت و حقانیت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زندہ نبی ہونے پر ایک زندہ برہان اور چمکتا ہوا نشان ہے کہ جس کا غیر مسلم دنیا بھی انکار نہیں کر سکتی۔ کیونکہ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے بعد سیدنا محمود احمد (المصلح الموعود رضی اللہ عنہ) کو تاج خلافت پہنایا گیا۔ یعنی آپ خلیفہ دوم منتخب کئے گئے۔ اور پھر آپ ہی وہ فرزند موعود ہیں جن کی ولادت سے پیشتر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے دنیا بھر کو خوشخبری دی کہ

"اے وہ لوگو جنہوں نے
ظلمت کو دیکھ لیا حیرانی میں
مت پڑو بلکہ خوش ہو اور
خوشی سے اچھلو کہ اس
کے بعد اب روشنی آئیگی"

(سبز اشتہار صفحہ ۱)

سیدنا حضرت محمود کا عہد خلافت اور اشتراکیت

اس سلسلہ میں ایک حیرت انگیز امر یہ ہے کہ حضرت شیخ یوسف چشتی رح نے سیدنا محمود احمد (رضی اللہ عنہ) کے تاج دین قرار دیئے جانے کے ساتھ ہی یہ انکشاف فرما دیا تھا کہ اس وقت مزدوروں کا دور دورہ ہوگا نیز درانتی (مقطع) کے نشان کو بہت شہرت ہو جائے گی۔ اور دیہاتی اور کسان وغیرہ شہریار (حاکم) ہو جائیں گے۔ اب اگر سیاست کا کوئی ادنے طالب علم بھی حضرت مصلح موعود رض کے زمانہ خلافت (۱۹۱۴ء تا ۱۹۶۵ء) پر طائرانہ نظر ڈالے تو وہ فی الفور پکار اٹھے گا کہ مزدوروں اور کسانوں کی سب انقلابی تحریکیں اسی دور میں دنیا کے سیاسی نظام پر قابض ہوئیں۔ اور روس کی اشتراکی حکومت (جس کے جھنڈے کا مشہور نشان ہی درانتی ہے۔) لینن کے زیر قیادت ۷ نومبر ۱۹۱۷ء کو معرض وجود میں آئی جبکہ حضور کو مسند آرائے خلافت ہوئے تین برس اور سات ماہ کا عرصہ ہو چکا تھا۔

اس پیشگوئی کو ایک اور زاویہ نگاہ سے پڑھا جائے تو معلوم ہوگا کہ حضرت مصلح موعود رض کے عہد خلافت میں اشتراکی تحریک کے اثر و نفوذ کی قبل از وقت اطلاع دینے میں یہ مصلحت یقینی کار فرما تھی کہ آپ کے ہاتھوں اس تحریک کے بالمقابل اسلام کی فضیلت کا اظہار بھی مقدر تھا۔ چنانچہ عملاً ایسا ہی ہوا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران جبکہ روس نے بعض دوسری حکومتوں سے اشتراک عمل کر لیا تھا۔ امت مسلمہ کے مختلف طبقات پر اس کا نہایت گہرا اثر پڑنے لگا۔ عین اس زمانہ میں حضرت مصلح موعود رض نے مستقبل میں پیدا ہونے والے اس خطرہ کو اپنی دور بین نگاہ سے بھانپ لیا۔ اور ۱۳۲۱ ہش / ۱۹۴۲ء میں نظام نو کے عنوان سے ایک ایمان افروز تقریر فرمائی۔ جس میں اشتراکیت اور دوسری طرز کی موجودہ تحریکوں کے مقابل اسلامی نظام کی عظمت و فوقیت روز روشن کی طرح ثابت کر دی۔

مشہور لیکچر اسلام کا اقتصادی نظام

۱۳۲۴ ہش / ۱۹۴۵ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود رض نے "اسلام کا اقتصادی نظام" کے موضوع پر وہ معرکۃ الآراء لیکچر دیا۔ جس میں اسلامی نظام اقتصاد کو ایسے دلآویز اور وجد آفرین اور پر شوکت انداز میں پیش فرمایا کہ اپنے اور بیگانے عش عش کر اٹھے۔ یہ لاجواب لیکچر اردو کے علاوہ انگریزی، ترکی، عربی، جرمنی اور ہسپانوی زبانوں میں بھی چھپ چکا ہے۔

جماعت احمدیہ کو خصوصی تحریک

حضور نے اس انقلاب انگیز لیکچر کے پانچ ماہ بعد ۱۹ احسان ۱۳۲۴ ہش (۲۹ جون ۱۹۴۵ء) کو ایک خاص خطبہ جمعہ اسی موضوع پر ارشاد فرمایا جس میں حضور نے یہ ہدایت فرمائی کہ

مرکزی اجتماع انصار اللہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ اخاء (اکتوبر) میں خود بھی شرکت فرمائیے دوسروں کو بھی ہمراہ لائیے (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

"ضرورت ہے کہ تقریر کے ذریعہ سے، تحریر کے ذریعہ سے، گفتگو کے ذریعہ سے، طلباء کے ذریعہ سے وکلاء کے ذریعہ سے، ڈاکٹروں کے ذریعہ سے مزدوروں کے ذریعہ سے، صناعوں کے ذریعہ سے، پیشہ وروں کے ذریعہ سے، سیاحوں کے ذریعہ سے، تاجروں کے ذریعہ سے اس تحریک کے وہ تمام پہلو جو مذہب سے ٹکرا تو رکھتے ہیں بیان کئے جائیں۔ اور لوگوں کو بتایا جائے کہ درحقیقت یہ اسلامی اقتصاد کی ایک بگڑی شکل ہے جو کمیونزم کی صورت میں دنیا کے سامنے پیش کی جا رہی ہے۔ اسلام نے جو چاہا تھا کہ امیر اور غریب کے فرق کو مٹا کر دنیا میں مساوات قائم کی جائے۔ اور غرباء کو آگے بڑھنے کے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔ دولت کو چند محدود ہاتھوں میں نہ رہنے دیا جائے اس نظام کی کمیونسٹ نظام نے ایک نقل اتاری ہے۔ مگر ایسے بھونڈے طریق پر کہ اس نے انسانی آزادی کو کچل دیا ہے۔ اور وہ بلا وجہ مذہب کے خلاف کھڑا ہو گیا ہے۔ جب اس رنگ میں ہر مذہب اور ہر قوم اور ہر فرقہ اور ہر پیشہ اور ہر حرفہ والے کو ہم اپنے خیالات پہنچائیں گے اور متواتر اور مسلسل پہنچائیں گے۔ تب اس کے نتیجہ میں انہیں کمیونزم سے نفرت ہوگی اور تبھی ہماری جدوجہد صحیح نتائج کی حامل ہوگی"

(الفضل ۵ وفاء ۱۳۲۴ ہش جولائی ۱۹۴۵ء صفحہ ۴)

حضرت مصلح موعود سیدنا محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس تحریک پر جماعت کے اہل قلم بزرگوں اور دوستوں نے خوب قلم اٹھایا۔ اور بہت عمدہ تحقیقی اور قابل قدر مضامین لکھے۔ جو ۱۹۴۶ء کے اخبار الفضل میں شائع شدہ ہیں۔ علاوہ ازیں (ہمارے موجودہ امام) حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے آکسن (خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے جلسہ سالانہ ۱۳۲۴ ہش (۱۹۴۵ء) پر ایک اہم لیکچر بھی دیا جس کا موضوع تھا "اشتراکیت کے اقتصادی اصول کا اسلامی اقتصادی اصول سے موازنہ" اس بصیرت افروز لیکچر کا مکمل متن بھی الفضل کی ۲، ۳ صلح (جنوری) ۱۳۲۵ ہش ۱۹۴۶ء کی اشاعتوں میں موجود ہے۔ اور علم و معرفت کا ایک بیش بہا خزینہ ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کی مجاہدانہ اور سرفروشانہ جدوجہد کا یہ ایک انتہائی مختصر سا خاکہ ہے جس کو مطالعہ کرنے کے بعد یہ حکمت بھی نمایاں اور واضح ہو جاتی ہے کہ سیدنا محمود احمدؓ کو کیوں "تاج دین" قرار دیا گیا اور آپ کے ظہور کی بشارت کے ساتھ کیوں مزدوروں کے اقتدار کی خبر دی گئی؟

مندرجہ بالا تفصیلات سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس امت کے ایک جلیل القدر بزرگ نے دہلی کی سرزمین میں آج سے قریباً چھ سو سال قبل جو پیشگوئی فرمائی تھی وہ لفظاً لفظاً پوری ہو چکی ہے ؎

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

رب العالمین کے حضور دعا

اے ہمارے قادر و مقتدر خدا! تو نے "تاج دین" (سیدنا محمود احمدؓ) کو خود "ناصر الدین" کی بشارت دی تھی نیز بتایا تھا کہ میں مصلح موعود کو دوبارہ دنیا میں بھیجوں گا۔ یعنی ایک ایسے شخص کو کھڑا کرونگا جو آپ کا مثیل و نظیر ہوگا۔ اور آپ کے دینی مقاصد کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے گا۔ سو ہماری عاجزانہ دعا ہے کہ خلافت ثالثہ کے عہد مبارک میں اپنا یہ وعدہ جلد از جلد کمال آب و تاب سے پورا فرمادے تا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین ہر براعظم ہر ملک ہر بستی بلکہ ہر دل میں قائم ہو جائے۔ اور باقی سب مصنوعی اور خود ساختہ ازموں کے چراغ ہمیشہ کے لئے بجھ جائیں اور ایک ہی خدا ہو اور ایک ہی پیشوا۔

آمین یا ارحم الراحمین

امانت فنڈ صدر انجمن احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضٰ فرماتے ہیں:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

لجنات اماء اللہ کیلئے ضروری اعلان

تمام ناصرات کو سورۂ بقرہ کی ابتدائی ۱۷ آیات زبانی یاد کرائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۸ اخاء کو لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں خطاب فرماتے ہوئے یہ ہدایت فرمائی تھی کہ جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے تمام احمدی بچیوں (ناصرات الاحمدیہ) کو سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرائی جائیں۔

تمام لجنات اماء اللہ کو چاہیئے کہ وہ حضور کی اس ہدایت کی فوری طور پر تعمیل کرنے کے لئے تمام ناصرات کی فہرست مرتب کریں۔ اور پھر ایسا انتظام کریں کہ کوئی احمدی بچی بھی ایسی نہ رہے جسے یہ آیات یاد نہ ہوں۔

لجنات ہر ہفتہ دفتر مرکزیہ میں رپورٹ بھجوایا کریں کہ کل کتنی ناصرات ہیں۔ اور ان میں سے کتنی نے یہ آیات زبانی یاد کر لی ہیں۔ اس طرح کوشش کریں کہ ۲۵ دسمبر تک سو فیصدی احمدی بچیوں کو سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرا کے اطلاع دیں تا کہ حضور کی خدمت میں اس کی رپورٹ پیش کر سکیں۔ امید ہے کہ لجنات اس طرف فوری توجہ دیں گی۔ اور جو کوشش بھی وہ کریں گی اس کی رپورٹ ہر ہفتہ دفتر مرکزیہ میں ضرور بھجواتی رہیں گی۔

(سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جائداد کے موصیوں کے لئے نہایت ضروری اعلان

جن بھائیوں اور بہنوں نے وصیت کی ہوئی ہے۔ اور ان کی جائداد موجود ہے۔ ان کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ ایسا انتظام فرمائیں کہ ان کا حصہ وصیت جلد ادا ہو سکے۔ کیونکہ از روئے قواعد موصی کی بہشتی مقبرہ میں تدفین سے پہلے اس کا مکمل حصہ وصیت (حصہ آمد و جائداد) ادا ہونا ضروری ہے۔

اس سال مجلس شوریٰ میں جو کمیٹی اس سلسلہ میں مقرر ہوئی تھی اس کی سفارش پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے حصہ جائداد کے موصیوں کے لئے حسب ذیل سہولت منظور فرمائی ہے۔ جو صدر انجمن احمدیہ کے ریزولیوشن ۳۳ ۲۷/۵/۶۹ ش۔م میں درج ہو چکی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس فیصلہ کی رو سے جائداد کے موصی کو اختیار ہے کہ اپنی موجودہ جائداد کی قیمت بذریعہ ناظم صاحب جائداد لگوا کر اسے سو ماہوار قسطوں میں یعنی آٹھ سال چار ماہ میں ادا کر دے۔ قیمت جائداد جو اس وقت باقاعدہ طور پر مقرر ہو جائے گی۔ بعد ازاں اقساط کی ادائیگی کی صورت میں اس میں کوئی اضافہ نہ ہوگا مکمل ادائیگی ہو جانے پر موصی کو اس بارہ میں مجلس کارپرداز کی طرف سے تحریری تصدیق دی جائے گی کہ اس کا مقررہ حصہ جائداد ادا ہو چکا ہے۔

اس رعایت سے فائدہ یہ ہے کہ موصی کا حصہ وصیت بسہولت ادا ہو سکے گا۔ اور اگر خدانخواستہ موصی اپنی زندگی میں پوری اقساط ادا نہ کر سکے۔ تو اس کے رشتہ داروں کو معلوم ہوگا کہ کتنی رقم واجب الادا ہے۔ اور ان کے لئے ادائیگی میں کوئی دقت نہ ہوگی۔

اس ریزولیوشن میں یہ بات بھی درج ہے کہ اگر زیر وصیت جائداد کو کوئی غیر معمولی نقصان پہنچ جائے۔ تو مجلس کارپرداز ادائیگی اقساط کے بارے میں صدر انجمن احمدیہ کے پاس ہمدردانہ غور کے لئے سفارش کر سکے گی۔ از روئے ریزولیوشن موصی کے لئے اس رعایت سے فائدہ اٹھانے کے لئے اپنی اقساط کا باقاعدہ ادا کرنا ضروری ہے۔

اس ریزولیوشن کی مکمل مطبوعہ نقل دفتر بہشتی مقبرہ کی طرف سے تمام موصی احباب کو بھجوائی جا رہی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس ریزولیوشن کو بغور ملاحظہ فرمائیں اور اس میں دی گئی رعایت سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

سلام — احادیث نبویہ کی روشنی میں

باہم محبت اور الفت بڑھانے کا آسان اور سہل نسخہ ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنا ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے بہتر عادت قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمر کی روایت کے مطابق آنحضرت صلعم سے پوچھا گیا کہ کونسی عادت بہتر ہے۔ تو آپ نے فرمایا (غرباء کو) کھانا کھلانا اور واقف اور ناواقف سب کو السلام علیکم کہنا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہر ایک کو خواہ وہ واقف ہو یا ناواقف سلام کہنا چاہیئے۔

صحابہ اس کا از حد التزام کرتے تھے حضرت طفیل بن ابی کہتے ہیں کہ ان کا ابن عمر کے پاس آنا جانا تھا ابن عمر ان کو صبح کے وقت بازار لے جایا کرتے تھے۔ جس دکاندار یا کسی اور آدمی کے پاس سے گذرتے اسے السلام علیکم کہتے تھے طفیل رض کا بیان ہے کہ ایک روز حسب معمول وہ مجھے بازار لے جانے لگے تو میں نے کہا آپ بازار میں خرید و فروخت تو کرتے نہیں پھر بازار کس لئے جاتے ہیں۔ ابن عمر نے فرمایا ہم صرف السلام علیکم کہنے جاتے ہیں۔ اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ صحابہ لوگوں کو ڈھونڈتے تھے تاکہ انہیں سلام کہکر ثواب حاصل کریں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس وقت تک بہشت میں داخل نہ ہوگے جب تک ایمان نہ لاؤ اور اس وقت تک تمہارا ایمان کامل نہ ہوگا۔ جب تک آپس میں محبت نہ کرو کیا تم کو ایک ایسی بات نہ بتاؤں کہ جس سے محبت بڑھے اور وہ بات یہ ہے کہ سلام کو رواج دو۔ یعنی آپس میں واقف ناواقف سب کو السلام علیکم کہا کرو۔ اس سے معلوم ہوا کہ سلام کہنا بالواسطہ طور سے جنت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

ہادیٔ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں سلام کہنے کے اجر و ثواب سے آگاہ فرمایا وہاں اسکے طریق اور اسکی تفصیلات سے بھی ہمیں آگاہ فرمایا جیسا کہ فرمایا:۔

سوار پیدل چلنے والے کو سلام کہے۔ پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کہے اور تھوڑے آدمی بہت سے آدمیوں کو سلام کہیں (بخاری و مسلم) لڑکوں اور بچوں کو بھی السلام علیکم کہنا چاہیئے تاکہ ان کو عادت پڑے۔

حضرت ابی سعید خدری رض کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم راستوں پر نہ بیٹھا کرو۔

. . . .

. . . .

. . . . صحابہ نے

عرض کی یا رسول اللہ ہم راستوں پہ بیٹھنے کے لئے مجبور ہیں۔ اس لئے کہ ہم وہاں بیٹھکر تمام ضروری امور پر گفتگو کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اگر تم اس پہ مجبور ہو تو راستہ کا حق ادا کیا کرو۔ صحابہ نے عرض کیا راستہ کا حق کیا ہے۔ آپ نے فرمایا آنکھوں کا بند رکھنا یعنی حرام چیزوں پہ نظر نہ ڈالنا کسی کو اذیت نہ پہنچانا۔ سلام کا جواب دینا مشروع باتوں کا لوگوں کو حکم دینا اور ممنوع سے روکنا (صحیحین)

سلام کہنے کے مختلف طریقے ہیں حضرت عمران بن حصین کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا السلام علیکم حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا اور اس کے بیٹھنے پر فرمایا اسکے لئے دس نیکیاں لکھی گئیں۔ پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا آپ نے جواب دیا اور اس کے بیٹھ جانے پر فرمایا اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی گئیں پھر ایک اور شخص آیا اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ کہا آپ نے فرمایا اس شخص کے لئے چالیس نیکیاں لکھی گئیں اسکے بعد آپ نے فرمایا اسی طرح سے ثواب بڑھتا رہتا ہے

ہر مسلمان کی یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرے۔ دراصل سلام ایک دعا ہے جو ایک مسلمان اپنے دوسرے بھائی کو دیتا ہے اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ملاقات کرنے کے بعد جب ایک مسلمان چلا جائے اور اسکے درمیان میں کوئی درخت دیوار یا بڑا پتھر آجائے تو جب دوبارہ اس کا سامنا ہو تو پھر سلام کہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تیرا گھر والوں کو سلام کہنا ان کے لئے برکت کا موجب ہوگا۔ کون ہے جو نہیں چاہتا کہ اس کے گھر میں برکت ہو۔

بعض لوگ دوسرے کسی عزیز کو ملتے ہیں تو پہلے کوئی بات کرتے ہیں اور بعد میں السلام علیکم کہتے ہیں۔ نبی کریم صلعم نے فرمایا ہے کہ کلام سے پہلے سلام کرنا چاہیئے۔

ایک صحابی رض نے اپنے والد کی طرف سے آپ کو سلام کہا آپ نے فرمایا تجھ پر اور تیرے باپ پر سلامتی ہو۔

سلام کے بیشمار فوائد میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس سے تکبر جاتا رہتا ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَلْبَادِیْ بِالسَّلَامِ بَرِیْئٌ مِنَ الْکِبْرِ

سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے پاک ہے۔

(مبارک احمد چیمہ)

انصار اللہ ساہیوال کا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ ضلع ساہیوال کا سالانہ تربیتی اجتماع ۲۹، ۳۰ اخاء (اکتوبر) ۱۳۶۱ہش کو منعقد ہوا ۲۹ اخاء کو بعد از نماز عصر تلاوت قرآن پاک و دعا سے کارروائی کا آغاز ہوا صدارت کے فرائض مکرم مولوی ظہور حسین صاحب نے ادا کئے۔ مکرم مولوی لطیف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم ساہیوال نے درس قرآن مجید دیا۔ خاکسار نے انصار اللہ کی ذمہ داریوں سے انصار کو آگاہ کیا۔ بعد ازاں مکرم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا نے خلافت کی برکات پر تقریر فرمائی۔ پھر مکرم مرزا احمد بیگ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پیش فرمائے۔

دوسرا اجلاس بعد تلاوت قرآن پاک سے خاکسار کی صدارت میں شروع ہوا مکرم نسیم سیفی صاحب سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب مبلغ مشرقی افریقہ نے مسئلہ فلسطین کے اثرات عالم اسلام پہ اور ہماری ذمہ داریاں اور محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم از روئے تحریرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوعات پہ مبسوط تقاریر فرمائیں۔ بہت سے غیر از جماعت احباب نے بھی اس اجلاس میں شرکت فرمائی۔ دعا پہ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرے روز ۳۰ اخاء کو تیسرا اجلاس ۴ بجے نماز تہجد سے شروع ہوا۔ نماز تہجد کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب کی زیر صدارت یہ اجلاس منعقد ہوا انہوں نے قرآن مجید کا درس دیا اور نماز فجر کے بعد مکرم مولوی لطیف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے پڑوسی کے حقوق سے متعلق سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے زریں ارشادات سے آگاہ کرتے ہوئے معاشرہ کو اخوت و محبت سے معمور کرنے کی تلقین فرمائی۔ چوتھا اور آخری اجلاس مکرم مولوی ظہور حسین صاحب کی صدارت میں صبح آٹھ بجے تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے خلافت ثالثہ کی گیارہ تحریکات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ہی کے الفاظ میں پیش فرمائیں اور ان پر پورے طور پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی آپ کے بعد مولوی لطیف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے موجودہ دور میں احباب جماعت احمدیہ کے فرائض اور پروفیسر محمد طفیل صاحب نے تربیت اولاد کی اہمیت کے موضوعات پر تقریریں کیں۔

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر نے افریقہ میں تبلیغ اسلام کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اس کے بعد ایک تقریری مقابلہ ہوا جس میں ۲ انصار تین خدام اور تین اطفال نے حصہ لیا ہر تنظیم میں اوّل اور دوم آنے والوں کو انعامات تقسیم کئے گئے۔ بعد میں سوال و جواب کی محفل منعقد ہوئی جو بات مکرم مولانا ظہور حسین صاحب نے دئے بعد میں آپ نے چند قیمتی نصائح فرمائیں۔

بالآخر بارہ بجے دوپہر دعا پہ اس اجتماع کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

ڈاکٹر عطاء الرحمان
ناظم مجلس انصار اللہ۔ ضلع ساہیوال

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا عبدالرشید ملک ماڈرن میڈیکل ہومز عرصہ دس دن سے بیمار ہے اور بہت تکلیف ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرما دے۔ (ملک عبدالرحمن احمدی کراچی نمبر ۲)

۲۔ میری بچی عزیزہ رفعت بیمار ہے۔ پہلے سے آفاقہ ہے دوست دعا کریں مولا کریم عزیزہ کو مکمل صحت دیوے اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

شیخ عبدالعظیم خاں ٹھیکیدار نوشہرہ ککےزئیاں تحصیل پسرور۔ ضلع سیالکوٹ

وقف عارضی کے دوسرے دور میں وقف کرنیوالی مستورات

یکم مئی ۶۹ء سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ نے دوسرے دور وقف عارضی کا پانچ سال کا اجراء فرمایا ہے اس وقف عارضی میں جو مستورات حصہ لے چکی ہیں ان کے نام بطور تحریک دعا علیحدہ طور پر شائع کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر بخشے۔ آمین

(قسط نمبر ۲) (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

۴۹۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ دار العلوم ربوہ
۵۰۔ " ممتاز جہاں صاحبہ دار النصر غربی ربوہ
۵۱۔ " امۃ الوکیل صاحبہ جہلم
۵۲۔ " سلیمہ اختر صاحبہ "
۵۳۔ " فرحت ناہید صاحبہ "
۵۴۔ " عزیزہ بیگم صاحبہ "
۵۵۔ " جمال بی بی صاحبہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۵۶۔ " رشیدہ بیگم صاحبہ بیدادپور
۵۷۔ " نسیمہ میر صاحبہ کوئٹہ
۵۸۔ " رضیہ سلطانہ صاحبہ چک ۵۵۹ گ ب لائلپور
۵۹۔ " سعیدہ بیگم صاحبہ چک سکندر
۶۰۔ " عنایت بیگم صاحبہ "
۶۱۔ " رحمت النساء صاحبہ سرگودھا
۶۲۔ " بشیراں بیگم صاحبہ کراچی
۶۳۔ " طالعہ بی بی صاحبہ چک ۹۶ گ ب ضلع لائلپور
۶۴۔ " رشیدہ بیگم صاحبہ " "
۶۵۔ " منظور بیگم صاحبہ شیردے ضلع شیخوپورہ
۶۶۔ " منور سلطانہ صاحبہ دار الرحمت غربی ربوہ
۶۷۔ " صفیہ فردوس صاحبہ ایبٹ آباد
۶۸۔ " ناصرہ شاہین صاحبہ "
۶۹۔ " کنیز فاطمہ صاحبہ "
۷۰۔ " بشیر بیگم صاحبہ چک نمبر ۶ جنوبی ضلع سرگودھا
۷۱۔ " غلام صغریٰ صاحبہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۷۲۔ " بشریٰ بیگم صاحبہ کھاریاں
۷۳۔ " رشیدہ خاتون صاحبہ "
۷۴۔ " مجیدہ ن بیگم صاحبہ دھاروول ضلع شیخوپورہ
۷۵۔ " سردار بی بی صاحبہ منگلا ۱۰۸/۱۷۱ سرگودھا
۷۶۔ " صادقہ مہر صاحبہ پشاور
۷۷۔ " خالدہ منہاس صاحبہ لاہور
۷۸۔ " صادقہ ثریا صاحبہ دار الیمن ربوہ
۷۹۔ " الحاجہ اختر النساء صاحبہ کوئٹہ
۸۰۔ " زاہدہ عادل صاحبہ کھاریاں
۸۱۔ " بیگم ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب "
۸۲۔ " سلیمہ بی بی صاحبہ دار الرحمت غربی ربوہ
۸۳۔ " امۃ الحی صاحبہ فیکٹری ایریا "
۸۴۔ " امۃ الرشید بیگم صاحبہ دار البرکات "
۸۵۔ " امۃ النصیر صاحبہ چک ۳۹۸ ج ب تحصیل و ضلع مظفرگڑھ
۸۶۔ " مبشرہ صادقہ صاحبہ کوٹلی میرپور
۸۷۔ " رشیدہ بیگم صاحبہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۸۸۔ " رسول بی بی صاحبہ " "
۸۹۔ " فاطمہ بیگم صاحبہ گرمولہ ورکاں
۹۰۔ " نصرت بیگم صاحبہ چک ۵۵۹ گ ب لائلپور
۹۱۔ محترمہ محمد بی بی صاحبہ چک ۶۹ ر ب لائلپور
۹۲۔ " حمیدہ بیگم صاحبہ " "
۹۳۔ " فاطمہ بی بی صاحبہ چک ۵۶۵ گ ب "
۹۴۔ " حمیدہ بیگم صاحبہ چک ۵۶۳ مشرقی "
۹۵۔ " امۃ القیوم صاحبہ چک ۵۶۹ لائلپور
۹۶۔ " مریم بیگم صاحبہ دار الیمن غربی ربوہ
۹۷۔ " حیات بی بی صاحبہ حسین والا ضلع ڈیرہ غازی خان
۹۸۔ " حفیظہ بی بی صاحبہ " "
۹۹۔ " مقبول اختر صاحبہ چک ۵۵۹ گ ب ضلع لائلپور
۱۰۰۔ " سلیم اختر صاحبہ چک ۵۵۹ گ ب "

(باقی)

بد رسوم کے خلاف جہاد

(مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی (مربی سلسلہ) کا رسالہ "بد رسوم کے خلاف جہاد" میں نے دیکھا ہے اور جماعتوں کے حالات کے پیش نظر اسے نہایت مفید پایا ہے غیر اسلامی رسوم کو قرآن کریم اور احادیث اور ملفوظات مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں جامع رنگ میں اسے ترتیب دیا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس رسالہ میں غیر اسلامی رسوم عمدہ رنگ میں نشاندہی کر کے ان کے متعلق اسلامی تعلیمات کو عام فہم جامع اور کافی وشافی طور پر واضح کیا ہے۔ جماعت احمدیہ کے مردوں اور عورتوں کو اسے خود بھی پڑھنا چاہیئے اور دوسروں کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ بلکہ جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان اگر اسے درس کی صورت میں سنانے کا انتظام فرما دیں تو اس کی افادیت نمایاں صورت میں ظاہر ہو سکتی ہے۔ اور بہت حد تک غیر اسلامی رسوم کا انسداد ہو سکتا ہے واللہ اعلم۔ یہ رسالہ اصلاح و ارشاد ربوہ سے مل سکتا ہے۔ قیمت ۵۰ پیسے۔

قمر الدین مولوی فاضل انسپکٹر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

وعدہ کنندگان "ایوان محمود" متوجہ ہوں

ایسے احباب جنہوں نے ایوان محمود کی تعمیر کے لئے وعدے کئے ہوئے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ سالانہ اجتماع سے قبل اپنے وعدوں کی رقوم مرکز کو ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بری فوج میں مستقل کمیشن درجہ اوّل

تعلیمی قابلیت۔ بی اے / بی ایس سی۔ عمر ۳۱/۱۲/۶۹ کو ۱۷ تا ۲۳ سال
ٹریننگ کا کورس ایک سال۔
انٹرویو سنٹر۔ پشاور۔ راولپنڈی۔ کھاریاں۔ سیالکوٹ۔ ملتان۔ لاہور۔ کراچی
کوئٹہ۔ ڈھاکہ۔ کومیلا۔ چٹاگانگ۔ جیسور
درخواست کا فارم اور ہدایات ہر ریکروٹنگ آفس یا سٹیشن ہیڈکوارٹر زیز ہر کالج سے درخواست جام (کذا)
P. A. Directrate P A-3
A G's branch G. H. Q. Rawalpindi
درخواست کے ہمراہ تعلیمی سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول۔ دو مصدقہ فوٹو۔ کراسڈ پوسٹل آرڈر قیمتی ۵/۰ ارسال کریں۔ (پ۔ ٹ۔ ۶۹/۱۹)

(ناظر تعلیم)

دفتر منیجر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صومالیہ میں فوج اور پولیس نے حکومت پر قبضہ کر لیا

موگادیشو ۲۲ اکتوبر۔ جمہوریہ صومالیہ میں فوج اور پولیس نے حکومت کا تختہ الٹ کر تمام اختیارات سنبھال لئے ہیں۔ انقلاب کے بعد ملک کی سرحدیں اور ہوائی اڈے بند کر دیئے گئے ہیں۔ ملک میں کافی ہاؤس وغیرہ کے سوا سارا کاروبار بند ہو گیا ہے بڑے بڑے شہروں میں فوج گشت کر رہی ہے۔ سرکاری عمارات اور اہم سڑکوں پر پہرہ لگا دیا گیا ہے ملک میں سولہ گھنٹے کے کرفیو کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

صومالیہ میں انقلاب ڈاکٹر علی ارشید شرمارکے کی تجہیز و تکفین کی رسوم کے دوسرے روز کل صبح سویرے برپا کیا گیا جس میں دنیا بھر کے ملکوں کے نمائندوں نے شرکت کی تھی اس میں کینیا کے صدر کنیٹا کو انڈہ خود شریک ہوئے تھے۔ ریڈیو موگادیشو کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ نئی حکومت ڈاکٹر شرمارکے کی طرف سے قبول کی ہوئی بین الاقوامی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔

ریڈیو نے انقلابی کونسل کے ارکان کے نام نہیں بتلائے۔ نہ ہی وزیر اعظم ابراہیم ایگال اور قائم مقام صدر کے بارے میں کچھ بتایا ہے۔ وزیر اعظم کے گھر پر فوجی پہرہ لگا دیا گیا ہے۔ تاہم کسی تشدد یا ہنگامے کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

کلکتہ کے قریب ہولناک ہندو مسلم فساد

کلکتہ ۲۲ اکتوبر۔ کلکتہ سے ۱۸ میل دور ایک شہر جگدال میں ہندوؤں کے تہواروں اور درگا پوجا کی تقریبات کے دوران ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ جس میں کم سے کم ۵ افراد ہلاک اور ۴۰ زخمی ہو گئے۔ آل انڈیا ریڈیو نے بتایا ہے کہ یہ تصادم دو گروہوں میں ہوا۔ لیکن رائٹر کی اطلاع کے مطابق تصادم مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان ہوا۔ شہر میں ۳۲ گھنٹے کے لئے کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ اور فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔

شام سلامتی کونسل کا رکن منتخب ہو گیا

نیویارک ۲۲ اکتوبر۔ شام گزشتہ روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا دو سال کے لئے رکن منتخب ہو گیا ہے اسے ایک سو اکیس ووٹ ملے جنرل اسمبلی نے شام کو سلامتی کونسل کا رکن اس امر کے باوجود منتخب کر لیا کہ امریکہ نے شام کے خلاف مہم چلانے کا اعلان کر رکھا تھا ادھر اسرائیل نے کل اقوام متحدہ کے رکن ممالک سے کہا تھا چونکہ شام نے دو اسرائیلی ہوابازوں کو حراست میں رکھا ہے اس لئے اسے سلامتی کونسل کا رکن نہ بنایا جائے۔

چار دوسرے ملک جو سلامتی کونسل کے شام کی طرح رکن منتخب ہوئے ان میں پولینڈ، نکاراگوا، سیرالیون اور برونڈی شامل ہیں۔ رکن منتخب ہونے کے لئے ۱۲۶ میں سے کم از کم ۸۶ ووٹ حاصل کرنا لازمی تھا۔ پولینڈ کو ۱۱۷ برونڈی کو ۱۱۸ سیرالیون کو ۱۱۷ اور نکاراگوا کو ۱۰۳ ووٹ ملے۔ یہ پانچوں آئندہ جنوری میں پاکستان، الجزائر، ہنگری، پیراگوئے اور سینیگال کی جگہوں پر بیٹھیں گے۔

امن کا نوبل پرائز عالمی مزدور تنظیم کو دیا گیا

اوسلو ۲۲ اکتوبر۔ نوبل پرائز کی کمیٹی نے اس سال امن کا نوبل پرائز انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن آئی ایل او کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ آرگنائزیشن کو ۷۲ ہزار سات سو ڈالر ملیں گے۔ اس انعام کے لئے ۵۱ امیدواروں کے نام پیش کئے گئے۔

روسی خلاباز نیویارک روانہ ہو گئے

ماسکو ۲۲ اکتوبر۔ روس کے دو خلاباز امریکہ کے خلائی مراکز کا دورہ کرنے کے لئے کل صبح ماسکو سے نیویارک روانہ ہو گئے ان دو خلابازوں میجر جنرل جارجی بیریگووی اور ڈاکٹر کانسٹنٹائن کو دورہ امریکہ کی دعوت اپالو ہشتم کے کمانڈر امریکی خلاباز کرنل فرینک بورمین نے روس کے دورے کے دوران دی تھی۔ واضح رہے کہ پہلے روسی خلاباز ہیں جو امریکہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ دونوں خلاباز امریکہ میں قیام کے دوران دوسرے خلائی مراکز کے علاوہ ہوسٹن میں امریکہ کے خلائی تحقیقاتی ادارے کا معائنہ بھی کریں گے۔

چاند کے نئے مسافر ۱۴ نومبر کو عازم سفر ہوں گے

کیپ کینیڈی ۲۲ اکتوبر۔ چاند تک انسان کی دوسری پرواز اپالو ۱۲ کے لئے تیاریاں مسلسل جاری ہیں اور سائنسدان اور فنی ماہروں کا بیان ہے کہ اس پرواز کے لئے ۱۴ نومبر کی جو تاریخ متعین کی گئی ہے۔ وہ برابر برقرار رہے گی۔ پرواز کی تاریخ کا تعین اس اعتبار سے بھی اہم ہے کہ اس وقت پرواز کے بعد اپالو ۱۲ کے خلاباز چاند کی سطح پر ٹھیک اس مقام پر اتر سکیں گے جہاں کہ آج سے دو سال قبل ۱۹۶۶ء میں سرویئر سوم کا ڈھانچہ اتارا گیا تھا۔ جو اب تک وہاں کھڑا ہے۔

اپالو ۱۲ کے خلانورد اس ڈھانچہ میں ڈھائی سال میں رونما ہونے والے تغیرات کا جائزہ لیں گے۔ اور سرویئر کا ٹی وی کیمرہ واپس لانے کی بھی کوشش کریں گے جس نے خودکار نظام کے تحت چاند کی سطح کی ہزاروں تصاویر محفوظ کی تھیں۔

اپالو ۱۲ کے خلانورد اپنی اس پرواز کے دوران متعدد آلات چاند کی سطح پر چھوڑ آئیں گے جن سے کئی مہینوں تک چاند اور زمین کی سطحیں ایک دوسرے سے منسلک رہیں گی۔ خلانورد اپنے اکیاون روزہ مشن میں ۷۰ میل کے فاصلے سے چاند کی متعدد تصاویر لیں گے تاکہ یہاں کی سطح کے مختلف علاقوں میں اترنے کے امکانات کا جائزہ بھی لیا جا سکے۔

پاکستانی وفد شمالی ویٹ نام پہنچ گیا

اسلام آباد ۲۲ اکتوبر۔ پاکستان کا دو ارکان کا ایک وفد کل ہنوئی پہنچا ہے۔ اس وفد کی قیادت چین میں پاکستان کے سفیر مسٹر کے ایم قیصر کر رہے ہیں۔ پاکستانی وفد کا یہ دورہ شمالی ویٹ نام کے ایک وفد کے دورے کے جواب میں ہے یہ وفد اس سال مئی میں پاکستان آیا تھا پاکستانی وفد کے ارکان ویٹ نامی رہنماؤں سے باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کریں گے۔

بلغاریہ اور پاکستان میں معاہدہ پر دستخط ہو گئے

اسلام آباد ۲۲ اکتوبر۔ پاکستان اور بلغاریہ کے درمیان کل ایک معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں جس کے تحت بلغاریہ پاکستان کے درمیان یہ معاہدہ ہے۔ بلغاریہ پاکستان کے ساتھ شہری ہوابازی کا بھی ایک معاہدہ کرے گا۔ جس پر آئندہ دستخط ہو جائیں گے۔

دریں اثناء صدر پاکستان جنرل یحییٰ خان نے بلغاریہ کا دورہ کرنے کی دعوت قبول کر لی ہے۔

میں بھارت سے مایوس ہو گیا ہوں

نئی دہلی ۲۲ اکتوبر۔ بھارت کے ہندو رہنما آنجہانی گاندھی کے دیرینہ رفیق کار سرحدی گاندھی خان عبدالغفار خان نے بھارت کی موجودہ حکومت کے بارے میں مایوسی کا اظہار کیا ہے انہوں نے کل شام اپنی قیام گاہ پر بی بی سی کے نامہ نگار سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اگر مہاتما گاندھی آج زندہ ہوتے تو وہ بھی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کی حکومت کے بارے میں ایسے ہی جذبات کا اظہار کرتے۔

سرحدی گاندھی خان عبدالغفار خان نے بڑے دکھ اور افسوس کے ساتھ بھارتی عوام کے بارے میں اپنے جذبات ظاہر کئے اور ایک سوال کے جواب میں انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ بھارتی عوام نے گاندھی جی کے اصولوں کو بھلا دیا ہے گاندھی جی عدم تشدد کے مبلغ تھے اور مختلف قوموں میں محبت و خلوص پیدا کرنے کے زبردست حامی تھے لیکن بھارتی عوام نے عدم تشدد کا راستہ کھو دیا اور اب وہ ایک دوسرے کے خلاف تشدد کر رہے ہیں۔ خان عبدالغفار خان نے کہا کہ بھارت کی موجودہ حکومت گاندھی جی کے تعلیمات پر پوری نہیں اترتی مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ میں اس سے مایوس ہو گیا ہوں

مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے خلاف زبردست مظاہرے

لاہور ۲۲ اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں ان دنوں بھارتی حکومت کے خلاف طلباء پرجوش مظاہرے کر رہے ہیں ان کی مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔

ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان نے بھارت اور مقبوضہ کشمیر سے آنے والی اطلاعات کے حوالے سے بتایا ہے کہ گزشتہ تین دنوں کے دوران پولیس کے تشدد سے تین طالب علم شہید اور ۲۵ افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ طلباء کے مظاہروں میں اب شدت پیدا ہو گئی ہے اور مقبوضہ علاقے کا نظم و نسق معطل ہے

نورِ منجن
دانتوں کی صحت و صفائی
اور
دانتوں کی جملہ امراض کے لئے
مفید ہے
دانتوں کو چمکدار اور مضبوط بناتا ہے
قیمت ایک روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ ٹیلیفون ۳۸

زمین برائے کاشت
ضلع ملتان میں خانیوال کے نزدیک
تین مربع زمین مکمل زیر کاشت
سالانہ نہری پانی ٹھیکہ پر یا دیگر
مناسب شرائط پر لینے کے خواہشمند مجھ سے خط و کتابت کریں۔
ڈاکٹر محمد یعقوب خان ۷ ریس کورس روڈ لاہور

اللہ تعالیٰ کی مدد اُسی کو حاصل ہوگی جو مشکلات کے وقت استقامت دکھائے گا

اگر صبر اور صلوٰۃ کے ذرائع کو استقلال سے استعمال کروگے تو کامیاب ہو جاؤ گے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"لوگ مونہہ سے تو کہہ دیتے ہیں کہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ لیکن یہ نہیں جانتے کہ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہنے کے ساتھ کِن کِن باتوں کی ضرورت ہے وہ ڈاک خانہ میں روپے منی آرڈر کرانے کے لئے جاتے ہیں تو منی آرڈر فارم ساتھ لے کر جاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جب تک منی آرڈر فارم پُر نہیں کیا جائے گا۔ روپیہ پوسٹ نہیں ہو سکتا یا وہ ڈاک خانہ میں خط ڈالنے جاتے ہیں تو اس پر ٹکٹ لگاتے ہیں ورنہ وہ بیرنگ کر دیا جاتا ہے۔ مدرسہ میں داخل ہونے کے وقت وہ فارم پُر کرتے ہیں جو داخلہ کے لئے محکمہ تعلیم کی طرف سے مقرر ہوتا ہے۔ امتحان کے لئے یونیورسٹی کا فارم پُر کرتے ہیں اور اُس میں ذرا سی غلطی ہونے سے بھی اُن کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے اور وہ ڈرتے ہیں کہ کہیں کام خراب نہ ہو جائے مگر خدا تعالیٰ سے بغیر کوئی فارم پُر کرنے کے اور بغیر کسی شرط پر عمل کرنے کے یہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ حضور اپنے ملائکہ کی فوج بھیج کر ہماری مدد کیجئے حالانکہ وہ نہیں جانتے کہ یہاں بھی ایک فارم کی ضرورت ہے جب تک وہ فارم پُر کر کے اُس پر دستخط نہ کئے جائیں اُس وقت تک خدا تعالیٰ کی نصرت شاملِ حال نہیں ہو سکتی اور وہ صبر اور صلوٰۃ کا فارم ہے جب تک صبر اور صلوٰۃ کے فارم پر دستخط نہ کروگے تب تک خدا تعالیٰ کی مدد تمہیں حاصل نہیں ہو سکے گی۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ میں اللہ تعالیٰ نے صلوٰۃ کے لفظ کو اڑا دیا ہے اور صرف مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کے الفاظ رکھے ہیں۔ مَعَ الْمُصَلِّیْنَ نہیں فرمایا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں صابر کا لفظ اپنے اندر استقلال کے معنے رکھتا ہے اور صابر کا لفظ صرف صبر کا قائم مقام نہیں بلکہ صبر اور صلوٰۃ دونوں کا قائم مقام ہے پس اس کے صرف یہ معنے نہیں کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے بلکہ اس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ صبر و صلوٰۃ دونوں پر استقلال کے ساتھ قائم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔ کیونکہ دعا بھی وہی قبول ہوتی ہے جو استقلال سے کی جائے۔ پس اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے کے یہ معنے ہیں کہ اگر صبر اور صلوٰۃ کے ذرائع کو استقلال سے استعمال کروگے تو کامیاب ہو جاؤ گے

اس آیت میں ان لوگوں کو نصیحت کی گئی ہے جو کچھ عرصہ تکلیف برداشت کرتے اور یہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ تو ہماری سُنتا ہی نہیں ہم تو اسے پکار پکار کر تھک گئے اب دعا کرنے کا کیا فائدہ اور بعض لوگوں کو تو اس قدر ٹھوکر لگتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی ہستی کے ہی منکر ہو جاتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کہہ کر بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اسی کو حاصل ہوگی جو مشکلات کے وقت استقامت دکھائے گا۔ اور صبر اور صلوٰۃ کے ذرائع کو استقلال سے استعمال کرتا چلا جائے گا۔"

(تفسیر کبیر سورہ بقرہ صفحہ ۲۸۶-۲۸۷)

ایک ضروری اِعلان

خاکسار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین سو تیرہ صحابہؓ میں سے مطابق ترتیب "انجام آتھم" ۷۶ سے ۱۰۰ تک کے حالاتِ زندگی مرتب کر رہا ہے۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ اگر وہ ان صحابہؓ میں سے کسی کے متعلق کچھ علم رکھتے ہوں تو خاکسار کی رہنمائی فرمائیں نیز اگر ان اصحاب مسیح موعود علیہ السلام کے عزیز و اقارب میں سے کوئی صاحب یہ اعلان پڑھیں تو خاکسار سے رابطہ قائم فرما کر ممنون فرمائیں

(ملک محمد اکرم درجہ خاصہ جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ)

کیا آپ نے وقفِ جدید کا وعدہ ادا کر دیا ہے

انصار اللہ کے اجتماع پر تشریف لا کر اپنا حساب ملاحظہ فرمائیں۔

وقفِ جدید کا مالی سال ختم ہونے میں اب تقریباً دو ماہ باقی ہیں۔ لیکن ابھی کثرت کے ساتھ ایسے دوست اور ایسی جماعتیں باقی ہیں جن کے وعدہ جات بہت حد تک تشنۂ تکمیل ہیں۔ اُن کی خدمت میں تاکید کے ساتھ یہ درخواست ہے کہ وہ اس ماہ کے آخر تک اپنے اپنے وعدہ جات ضرور بالضرور پورے فرمائیں۔ اب وعدہ جات کا نہیں بلکہ تکمیل کا وقت ہے۔

دوست جب انصار اللہ کے اجتماع پر ربوہ تشریف لادیں۔ تو دفتر وقفِ جدید میں تشریف لا کر اپنا اپنا حساب ملاحظہ فرمائیں اور اپنے وعدہ جات کی تکمیل بھی فرما دیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

اصلاح و ارشاد اور اراکین مجالس انصار اللہ

سالِ رواں کے پروگرام کے مطابق مجلس انصار اللہ کے ہر رکن سے امید کی جاتی ہے کہ (۱) وہ کم از کم ایک غیر از جماعت دوست کو سچا اور فعال مسلمان بنائیں۔

۲۔ اپنے رشتہ داروں کو خاص طور پر پیغامِ حق پہنچائیں۔ اور

۳۔ وہ اپنے بچوں کو خدمتِ دین کے لئے زندگی وقف کرنے کی تحریک کریں۔

امید ہے کہ آپ ان امور کی طرف پوری توجہ دے رہے ہوں گے۔

قیادت اصلاح و ارشاد
مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

اِعلان نِکاح!

میری بیٹی عزیزہ امۃ الودود ایم اے (ایڈمنسٹریشن) کا نکاح عزیزم ڈاکٹر شمس الرشید ایم بی بی ایس ابن مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب تبسم ایم اے ساکن ۱۰۳ سی ماڈل ٹاؤن لاہور سے دس ہزار روپیہ حق مہر پر ۹/۱۹ اکتوبر کو بعد نماز عصر میری کوٹھی نمبر ۸ ڈی ماڈل ٹاؤن میں مکرم مولوی عطاء الرحمٰن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے پڑھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

عزیزہ امۃ الودود حضرت شیخ محمد عبدالرشید صاحب آف بٹالہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب کی بھتیجی ہے۔

نیز ڈاکٹر شمس الرشید صاحب ولایت میں مزید تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان دنوں رخصت پر پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ انشاء اللہ نومبر کے پہلے ہفتہ میں دونوں میاں بیوی عازم انگلستان ہو جائیں گے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(عبدالرحمٰن خان ۸ ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور)

دورہ انسپکٹران وصایا

مکرم محمد صادق صاحب بٹ انسپکٹر وصایا ضلع گجرات کے دورہ کے لئے روانہ ہو چکے ہیں اور مکرم سید مبارک احمد صاحب سرور ضلع لائل پور کا دورہ کر رہے ہیں۔ ہر دو اضلاع کے صدر صاحبان، موصیان و سیکرٹری صاحبان وصایا سے التماس ہے کہ انسپکٹر صاحبان سے تعاون فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴